سوال

(244) اراضی کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سمندا نامی ایک شخص 658 کنال اراضی چھوڑ کر فوت ہوا، اسکے تین بیٹے اسماعیل، جعفر، بہاول اور ایک بیٹی بھڑی زندہ تھے۔ ان میں اسماعیل اپنی ایک بیٹی بھاگے بی بی چھوڑ کر فوت ہوگیا۔ اسی طرح جعفر اور بھڑی بھی لاولد فوت ہوگئے، نیز بہاول بھی اپنی پانچ بیٹیاں بشیراں، نذیراں، رسولاں اور فاطمہ اور بی بی چھوڑ کر فوت ہوگیا۔ سمندا کی زمین تقسیم نہ ہوئی، اس پر بہاول کی پانچوں بیٹیاں قابض ہیں جبکہ اسماعیل کی بیٹی بھاگے بی بی ابھی تک محروم ہے، انہیں سمندا کی متروکہ جائیداد سے کیاملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ سوال میں خاصا ابہام ہے۔ اس میں اسماعیل کی وفات کے وقت صرف اس کی بیٹی بھاگے بی بی کو زندہ ظاہر کیا گیا ہے جبکہ اس کے دوسرے بھائیوں اور ایک بہن کے متعلق نہیں بتایا گیا کہ وہ اس کی وفات کے وقت زندہ تھے یا فوت ہوچکے تھے۔ اسی طرح جعفر اور بھڑی کی وفات کے وقت کون کون زندہ تھے۔ انکے متعلق بھی وضاحت نہیں کی گئی، وراثت کے مسائل اس قسم کی تفصیل کے بغیر حل نہیں ہوتے، ظاہر صورت حال کے پیش نظر مسئلہ کا حل حسب ذیل ہے:

اولاً: سمندا کی جائیداد کو اس کی اولاد میں اس طرح تقسیم کیا جائے گا کہ اس کے ایک لڑکے کو اس کی لڑکی سے دوگنا حصہ ملے، یعنی اس کی جائیداد کے سات حصے کرلئے جائیں دو، دو حصے فی لڑکا اور ایک حصہ لڑکی کو دے دیا جائے۔ 658 کنال میں سے 188 کنال فی لڑکا اور 94 کنال لڑکی کو دیا جائے گا۔

ثانیاً: اسماعیل جب فوت ہوا تو اس کی وارث صرف اس کی لڑکی بھاگے بی بی کو ظاہر کیا گیا ہے۔ لہٰذا اسماعیل کو اپنے باپ سے ملنے والا حصہ 188 کنال اس کی لڑکی بھاگے بی بی کو منتقل ہوجائے گا، اسی طرح بہاول کو اپنے باپ سے ملنے والا حصہ 188 کنال اس کی پانچ لڑکیوں کو مل جائے گا۔

ثالثاً: جعفر اور اس کی بہن بھڑی جو لاولد فوت ہوئے ہیں ان کا حصہ 282=94+188 کنال بھی ان کی بھتیجیوں کو ذوی الارحام کی حیثیت سے ملے گا، یعنی دونوں کے حصہ کو اسماعیل کی بیٹی اور بہاول کی پانچ بیٹیوں میں برابر تقسیم کردیا جائے۔ اس طرح ہر لڑکی کو 47 کنال حصہ ملے گا اب حصص کی تفصیل اس طرح ہوگی:

بھاگے بی بی کو باپ سے ملنے والا حصہ :188 کنال

بھاگے بی بی کو اپنے چچا اور پھوپھی سے ملنے والا حصہ :47 کنال

میزان :235 کنال

بہاول کی پانچ بیٹیوں کو باپ سے ملنے سے والا حصہ :188 کنال

بہاول کی پانچ بیٹیوں کو اپنے چچا اور پھوپھی سے ملنے والا حصہ :235 کنال

میزان :423 کنال

بہاول کی ہر لڑکی کو ملنے والا حصہ :84.60=5/423 کنال یا 84 کنال 4 مرلے ، [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:269